Institute of
Social and Policy Sciences

Alif Ailaan
الف اعلان

کوئٹہ

عوامی ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات

کوئٹہ

عوامی ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات

کوئٹہ

عوامی ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات

طابع و ناشر:

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز

مکان نمبر 13، گلی نمبر 1، G-6/3 اسلام آباد

پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، پاکستان

فون: 0092-51-111-739739، فیکس: 0092-51-2925336

ای میل: info@i-saps.org، ویب سائٹ: www.i-saps.org

تعاون: الف اعلان

ISBN: 978-969-9393-19-8

© 2013 I-SAPS, Islamabad.

عوامی تعلیمی ایجنڈا میں دیئے گئے اعداد و شمار و معلومات انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز کی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔

اس ایجنڈا کے مندرجات سے الف اعلان کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

عوامی ایجنڈ ابرائے تعلیمی اصلاحات

پاکستان میں تعلیمی منصوبہ بندی کا جھکاؤ عمومی طور پر مرکزیت کی طرف مائل رہا ہے۔اٹھارہویں آئینی ترمیم کے نتیجے میں شعبۂ تعلیم میں پالیسی معاملات اور قانون سازی کے اختیارات صوبوں کو منتقل کر دیئے گئے ہیں۔تعلیمی صورتحال میں بہتری اس امر کی متقاضی ہے کہ شعبۂ تعلیم سے متعلق مالی اور انتظامی اختیارات ضلع کی سطح تک منتقل کیے جائیں۔مزید برآں ضلع کی سطح پر فیصلہ سازی میں شہریوں کی شمولیت ایک اہم ضرورت ہے اور اس کو یقینی بنانے سے اصلاحاتی عمل کو مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔

محکمہ تعلیم میں منصوبہ بندی اور نفاذ کے موجودہ طریقہء کار میں پالیسی سازی کا عمل وفاقی / صوبائی سطح پر ہوتا ہے اور عمل درآمد ضلع اور تحصیل کی سطح پر ہوتا ہے۔موجودہ طریقہء کار میں پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی سطح پر شہریوں کی رائے اور شمولیت کو بالکل اہمیت نہیں دی جاتی ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ تعلیمی اصلاحاتی عمل میں عوام کی شمولیت کو وفاق سے لے کر یونین کونسل کی سطح تک یقینی بنایا جائے اور ان کی ترجیحات کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیمی منصوبہ سازی اور نفاذ کی حکمت عملی مرتب کی جائے۔اس میں شہریوں کی شمولیت کی اہمیت دو سطح پر ہے، اول یہ کہ پالیسی سازی ضلع کی ضروریات کے عین مطابق اور شہریوں کیلئے بھی قابل قبول ہوگی اور دوم، یہ کہ شہریوں کی اصلاحات کے عمل میں شراکت اور نگرانی سے اس تمام عمل میں مثبت پیش رفت یقینی ہوجائے گی۔

> **عوامی ایجنڈ ابرائے تعلیمی اصلاحات**
>
> عوامی تعلیمی ایجنڈا کوئٹہ میں تعلیمی معیار اور رسائی میں بتدریج بہتری لانے کے لئے پانچ سالہ منصوبہ تجویز کرتا ہے۔اس ایجنڈا میں ضلع کی تعلیمی صورتحال کا اعداد وشمار کی بنیاد پر تجزیہ کیا گیا ہے، اور والدین، ماہرین تعلیم، محکمہ تعلیم کی آراء اور راہ نمائی میں اس ایجنڈا کی تشکیل کی گئی ہے۔سکولوں میں شرح داخلہ میں اضافہ، شرح اخراج کو کم کرنا، معیار تعلیم میں بہتری لانا اور بنیادی سہولتوں میں مرحلہ وار بہتری اس ایجنڈا میں شامل چند اہم امور ہیں۔ ان تمام امور کی مرحلہ وار بہتری کے لیے درکار تعلیمی بجٹ میں بتدریج اضافہ بھی تجویز کیا گیا ہے۔اس منصوبہ پر عملدرآمد کرتے ہوئے ضلع کی تعلیمی صورتحال میں خاطر خواہ بہتری لائی جاسکتی ہے۔
>
> موجودہ تعلیمی ایجنڈا میں ایک ایسا ماڈل اپنایا گیا ہے جس میں تعلیمی پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور عملدرآمد سے متعلق معاملات میں شہریوں کی رائے اور شرکت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔تعلیمی منصوبہ بندی کے اس طریقہ کار سے یہ بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ شہریوں کی رائے میں کون سے مسائل زیادہ اہم ہیں اور ان کو کس طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے۔

بنیادی معیارات پر مبنی منصوبہ بندی (Minimum Standards Planning)

بنیادی معیارات پر مبنی منصوبہ بندی ایک ایسا طریقہء کار ہے جس کے ذریعے مستند اعداد وشمار کو استعمال کرتے ہوئے حقیقت پسندانہ اہداف کا تعین موزوں دورانیہ کے لیے کیا جاتا ہے۔تعلیمی منصوبہ بندی کا یہ عمل درج ذیل اہم اصولوں پر استوار ہے:1- تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانا، 2- صنفی تفاوت کا خاتمہ کرنا، 3- معیار تعلیم میں بہتری لانا، 4- اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور کارکردگی میں بہتری، 5- ضلعی تعلیمی شعبہ کے انتظامی افسران کے کام کے معیار اور کارکردگی میں اضافہ کرنا۔ان اصولوں کی بنیاد پر تعلیمی اعداد وشمار اور مالی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایسا ایجنڈا ترتیب دیا جاسکتا ہے۔ دستیاب وسائل کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل کا حل تجویز کرتا ہو۔ تعلیمی اصلاحات کا یہ منصوبہ درج بالا راہنما اصولوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔

اس کو تیار کرتے ہوئے حکومتی تعلیمی پالیسی کو اساس بنایا گیا ہے اور محکمہ تعلیم کی ضروریات کا تعین مستند اعداد وشمار کی بنیاد پر کیا گیا ہے، اس منصوبہ بندی میں تمام وسائل کا تعین حکومت کے ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (EMIS) کے اعداد وشمار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ کار حکومتی منصوبہ بندی کے عمل سے بھی ہم آہنگ ہے جو وسائل کی شفاف تخصیص اور ان کے موزوں استعمال پر مبنی ہے۔اس طریقہء کار کو اپناتے ہوئے تکنیکی طور پر موزوں اور سیاسی لحاظ سے قابل قبول تعلیمی اصلاحاتی ایجنڈا وضع کیا گیا ہے۔

بنیادی معیارات پر مبنی منصوبہ بندی:

مقاصد:

بنیادی معیارات پر مبنی منصوبہ بندی کا مقصد اعداد و شمار، پالیسی اور بجٹ کو اس طرح سے ہم آہنگ کرنا ہے کہ پالیسی سازی کے عمل اور اطلاق میں ترجیحات کے لیے وسائل کی تقسیم اس طرح سے ہو کہ جس سے تعلیمی ضروریات اور مسائل کو حل کیا جا سکے۔

طریقہ کار۔ Methodology

اس منصوبہ بندی کا محور طالب علم ہے۔ تمام اہداف اور معیارات کے تعین کا مقصد بچوں کی معیاری تعلیم تک رسائی ہے۔ اس طریقہ کار کو اپناتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ اس میں نہ صرف Education for All (EFA) کے مقاصد، بلکہ حکومت کے مقرر کردہ تعلیم کے معیارات کو بھی ملحوظِ خاطر رکھا جائے۔

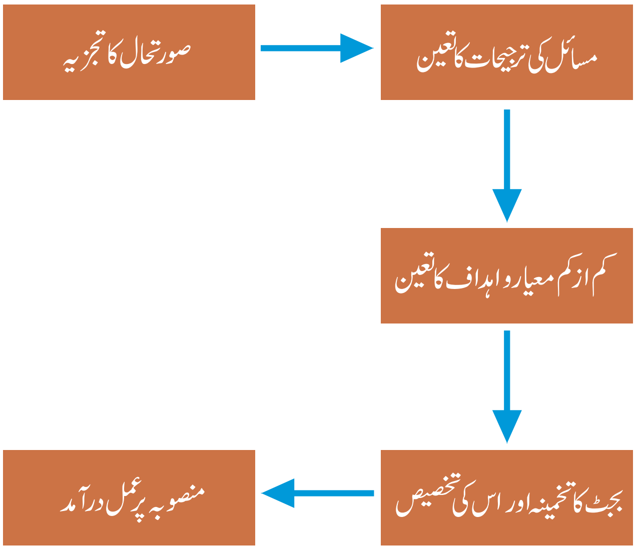

اس ایجنڈا کی تشکیل کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مقرر کردہ کم از کم معیارات کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔کوئٹہ کے عوامی تعلیمی ایجنڈا میں اہداف کے تعین کیلئے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ طلباء واساتذہ تناسب اور طلباء وکلاس روم کا تناسب بطور بنیادی معیار لیا گیا ہے۔منصوبہ سازی کا یہ عمل ضلعی تعلیمی افسران کیلئے ایک مثال کے طور پر معاون ہوسکتا ہے،جس کو استعمال کرتے ہوئے دستیاب وسائل میں ضروریات اور مطالبات میں توازن قائم کیا جانا ممکن ہے منصوبہ سازی کے اس عمل میں درج ذیل مراحل شامل ہیں:

1-صورت حال کا تجزیہ:

منصوبہ سازی کے پہلے مرحلے میں اس بات کا تجزیہ کیا گیا کہ تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل کیا ہیں اور ضلع کے سکولوں کی ضروریات کیا ہیں۔ان تمام ضروریات کا تخمینہ حکومت کے فراہم کردہ اعداد وشمار کی بنیاد پر کیا گیا۔

2-مالی وسائل کا تخمینہ:

اگلے مرحلے میں یہ جاننا ضروری تھا کہ ضلع کی سطح پر تعلیم کے لئے دستیاب مالی وسائل کتنے ہیں تا کہ منصوبہ بندی اس طرح کی جائے کہ دستیاب مالی وسائل سے ہم آہنگ ہو۔

3۔ترجیحات کا تعین۔متعلقین کے درمیان مشاورت اور ہم آہنگی:

یہ سب سے اہم مرحلہ ہے جس میں اہداف مقرر کرنا وسائل کی تقسیم اور ترجیحات کا تعین شامل ہیں۔محکمہ تعلیم میں مسائل کی ترجیحات اور ان کے مطابق وسائل کی تقسیم ہمیشہ ہی ایک بڑا سوال رہا ہے۔پاکستان میں عمومی طور پر دیکھا گیا ہے کہ تعلیمی شعبہ کے لئے مختص سہولیات اور وسائل کا استعمال عوامی ضروریات کی بجائے سیاسی ترجیحات کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔اس تعلیمی ایجنڈا میں ترجیحات کا تعین ضلع میں منعقد کردہ مشاورتی اجلاسوں اور قومی تعلیمی پالیسی کے مقاصد کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔

4-اہداف کا تعین:

ترجیحات طے کرنے کے بعد والدین،اساتذہ،سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور محکمہ تعلیم کے افسران وغیرہ کے ساتھ ایک مشاورتی عمل کے ذریعے تعلیمی ایجنڈا کے اہداف کا تعین کیا گیا۔

5-مالی وسائل کی تخصیص اور استعمال:

اہداف اور ترجیحات کے تعین کے بعد اہم مرحلہ وسائل کو مختص کرنا اور ان کا شفاف استعمال ہے۔اس ایجنڈا میں وسائل ان موضوعات کے لیے مختص کرنے کا تجویز کیا گیا ہے جو تعلیمی پالیسی کے مطابق ترجیحات میں شامل ہیں۔مثلاً بیت الخلا کی تعمیر کے حوالے سے سب سے پہلے لڑکیوں کے سکولوں کے لئے وسائل مختص کیے جانے چاہئیں کیونکہ قومی تعلیمی پالیسی 2009ء میں لڑکیوں کی تعلیم حکومتی ترجیح قرار پائی ہے۔

6-پالیسی میں تبدیلی کی بنیاد پر وسائل کی دوبارہ تخصیص:

ترجیحات میں تبدیلی یا کسی ہنگامی صورتحال،جیسا کہ قدرتی آفات کی صورت میں وسائل کی تخصیص پر نظر ثانی اور مالی وسائل دوبارہ سے مختص کیے جاسکتے ہیں۔

عوامی ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات

ضلع کوئٹہ کے شہری اس بات پر متفق ہیں کہ تعلیمی اصلاحات کے حوالے سے ان کی رائے کا احترام کیا جائے اور اس عمل میں ان کی شرکت کو یقینی بنایا جائے تاکہ ایک ایسی ٹھوس اور قابل عمل حکمتِ عملی تیار کی جا سکے جس سے کوئٹہ کو درپیش تعلیمی مسائل کا حل ممکن ہو سکے۔ انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز نے بھی ضلع کی تعلیمی صورتحال کے حوالے سے ایجنڈے کی تیاری میں عام شہریوں کی شرکت کو یقینی بنایا ہے، جس کے لیے I-SAPS نے مختلف اوقات میں میٹنگز اور مشاورتی اجلاس منعقد کیے، جس میں شہریوں کی رائے لی گئی اور مقامی محکمہ تعلیم کے افسران سے راہنمائی بھی حاصل کی گئی۔ یوں عوامی ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات کی تشکیل تمام متعلقین کی آراء کی روشنی میں کی گئی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں تشکیل دیئے جانے والے ایجنڈا کے اساسی نکات درج ذیل ہیں:

1- ضلع میں تعلیمی صورتحال میں بہتری کے لئے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔

2- ضلع میں تعلیم تک رسائی کو آسان اور تعلیمی معیار کو بتدریج بہتر بنانا کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔

3- ضلع میں تعلیمی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی سہولتوں کی فراہمی، معیار میں بہتری، کے لئے موزوں وسائل کی فراہمی کو لازم بنایا جائے۔

شہریوں اور رائے دہندگان نے جو ایجنڈا تشکیل دیا ہے اس کا مقصد عوامی نمائندوں اور اربابِ اختیار کو شواہد کی بنیاد پر مبنی منصوبہ بندی سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مناسب اقدامات کر سکیں۔

ضلع کوئٹہ کی تعلیمی صورتحال:

شہریوں کا مطالبہ: ضلع میں بہتر تعلیم کیلئے شرح داخلہ کو بہتر بنایا جائے۔

ضلع میں سکول جانے والے بچوں کی صورتحال کچھ اس طرح ہے:

ضلع میں داخلہ کی صورتحال	
ضلع میں 5-16 سال کے کُل بچے:	432,624
5-16 سال: سکول جانے والے بچے	230,182
سکول سے باہر بچے	202,441

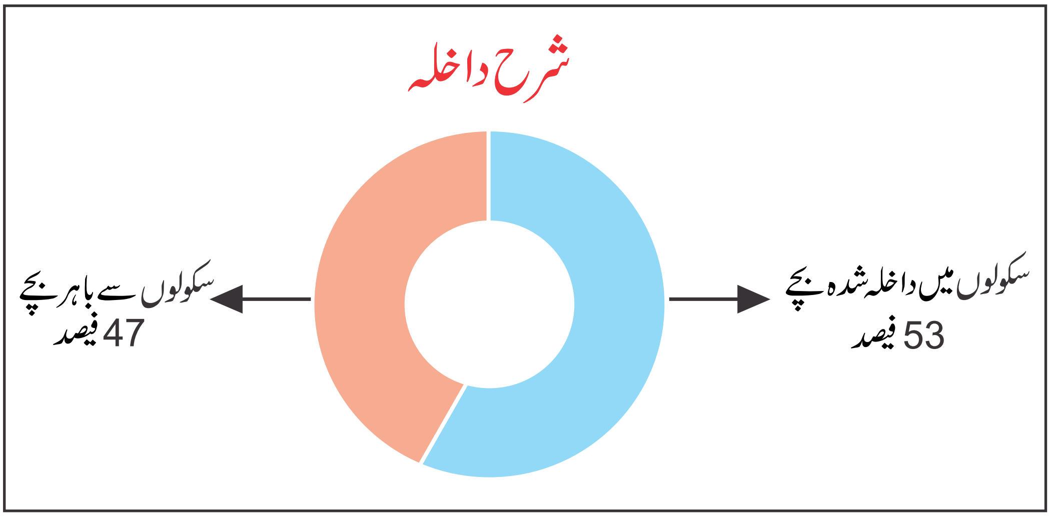

ان بچوں کوسکول میں داخل کرانے کے لیے شہریوں نے 2013ء سے 2018ء تک کی منصوبہ بندی کی ہے اور سیاسی عمائدین وارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بچوں کے سکول میں داخلے کو یقینی بنانے کیلئے اس منصوبہ پر عمل درآمد کریں۔ درج ذیل گراف میں مرحلہ وار بچوں کے داخلے کا پلان دیا گیا ہے، جو بیان کرتا ہے کہ اگلے پانچ سال میں سکولوں سے باہر تمام بچوں کو سکولوں میں بتدریج داخل کرنے کے لئے ہر سال کم از کم کتنے بچے سکول میں داخل کرانا ہوں گے۔ اس مرحلہ وار منصوبہ پر عمل کرتے ہوئے کوئٹہ میں سکولوں سے باہر تقریباً تمام بچوں کو 2018ء تک تعلیم تک رسائی دینا ممکن ہوگا۔

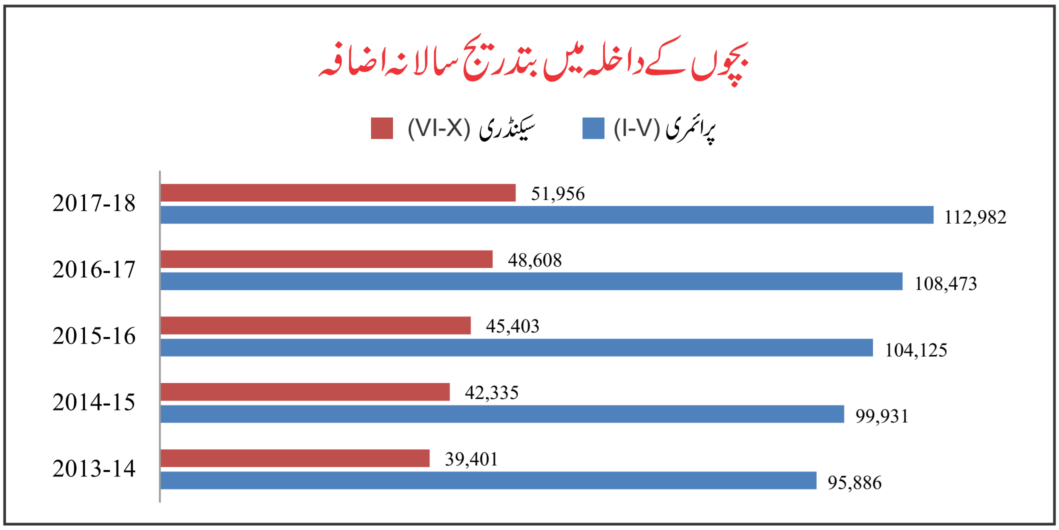

گورنمنٹ سکولوں کی تعداد:

ضلع میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد 553 ہے جن میں سے 339 لڑکوں کے سکول ہیں جبکہ لڑکیوں کے سکولوں کی تعداد 214 ہے۔

شہریوں کا مطالبہ: بہتر تعلیم کیلئے گورنمنٹ سکولوں کی تعداد بڑھائی جائے

5-16 سال کے تمام بچوں کو سکول میں داخل کرانے کیلئے ضروری ہے کہ گورنمنٹ سکولوں کی تعداد بڑھائی جائے کیونکہ موجودہ سکولوں کی تعداد نئے داخل ہونے والے بچوں کے لیے ناکافی ہے۔ کوئٹہ کے شہریوں کو حکومت کو درپیش مالی دشواریوں کا ادراک ہے لیکن اگلے پانچ سالوں میں مرحلہ وار نئے سکول بنا کر اس صورتحال سے نبرد آزما ہوا جاسکتا ہے۔

ضلع کوئٹہ کے شہری چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ سکولوں کی تعداد 553 سے بڑھا کر 575 کی جائے تاکہ سکول نہ جاسکنے والے بچوں کو تعلیم تک رسائی دی جا سکے۔ اگلے پانچ سالوں میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکول مرحلہ وار بڑھانے کے لیے درج ذیل گراف میں صوبائی تعلیمی بجٹ کو مدِنظر رکھتے ہوئے سالانہ اہداف دیئے گئے ہیں۔

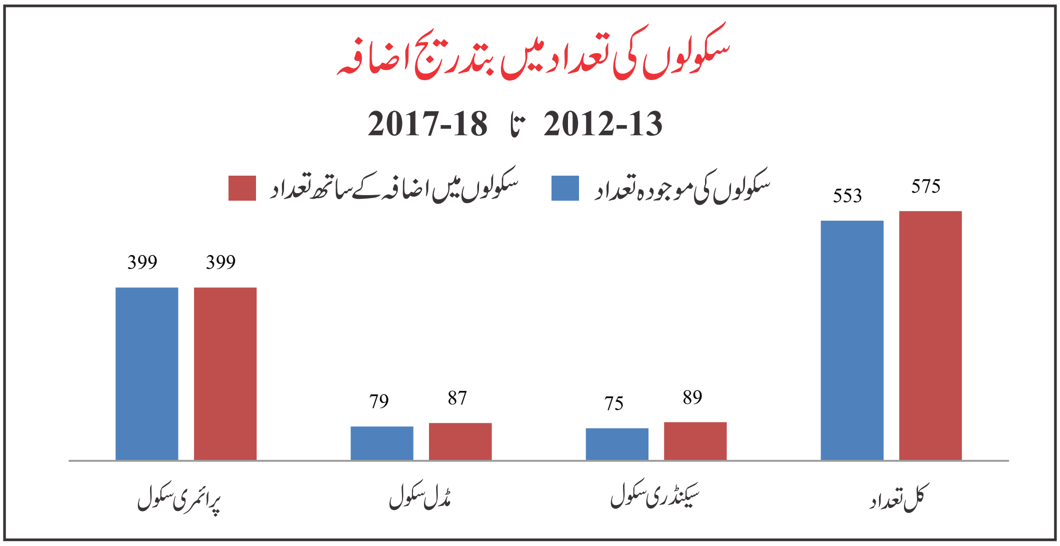

ضلع کوئٹہ میں تعلیم تک رسائی کا مسئلہ حل کرنے کے لیے سکولوں کی تعداد میں یہ مرحلہ وار اضافہ سیاسی عمائدین اور ارباب اختیار کی توجہ اور عملی اقدامات کا متقاضی ہے۔

اساتذہ کی تعداد:

شہریوں کا مطالبہ: اساتذہ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

ضلع میں اساتذہ کی تعداد صرف 5,299 ہے۔ اعداد و شمار سے پتا چلتا ہے کہ 54 فیصد اساتذہ سیکنڈری سکولوں میں جبکہ بالترتیب 28 فیصد پرائمری اور 18 فیصد مڈل سکولوں میں تعینات ہیں۔ 100 فیصد داخلہ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ سکولوں کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تعداد بھی بڑھائی جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ 18-2017ء تک یہ تعداد 5,681 ہونی چاہیے' اور اگلے پانچ سالوں میں یہ تعداد مرحلہ وار بڑھائی جائے جو کہ حکومت اور فیصلہ سازوں کے مثبت اقدامات کی صورت میں ممکن ہے۔

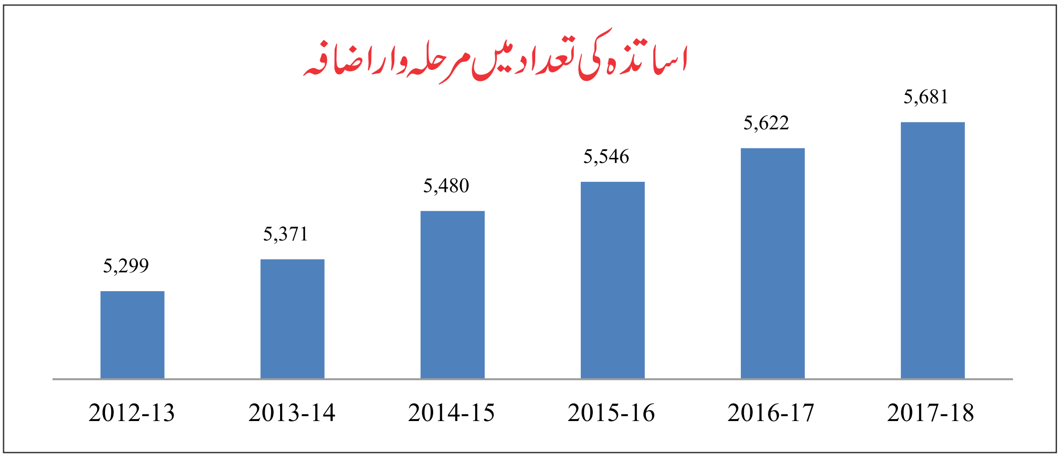

نوٹ: ضمیمہ نمبر 1 میں ایسے تمام سکولوں کے نام دیئے گئے ہیں جہاں مرحلہ وار مزید اساتذہ مہیا کیے جانے کی ضرورت ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

شہریوں کا مطالبہ: بہتر تعلیم کیلئے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے حوالے سے ضلع کوئٹہ کے سکولوں کی حالت فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ 19.2 فیصد سکول چاردیواری کے بغیر ہیں، 55 فیصد سکولوں میں لیٹرین نہیں ہے' 56.1 فیصد میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ 36 فیصد ایسے سکول ہیں جہاں پینے کے پانی کی سہولت

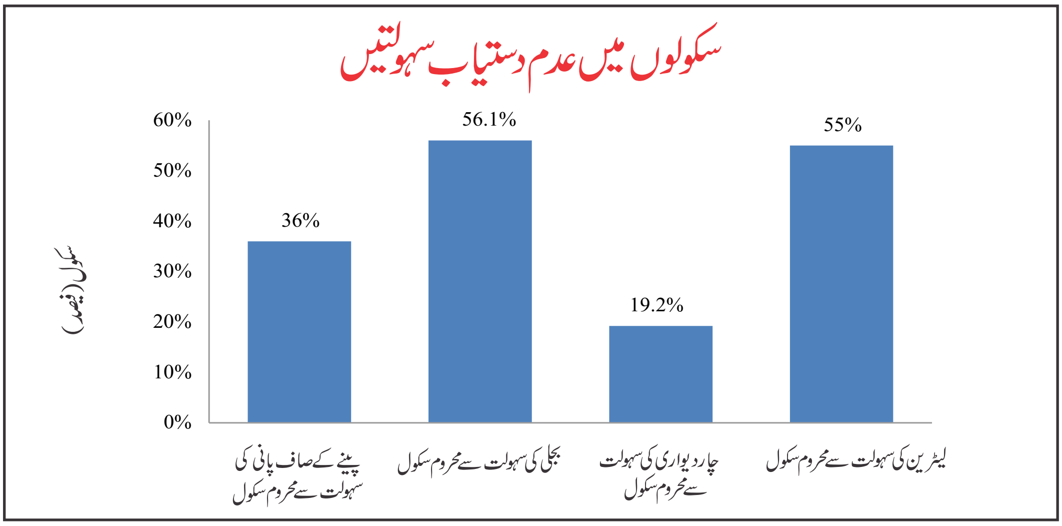

موجود نہیں ہے۔سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی اوران کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے شہریوں کے درمیان اتفاق رائے پایا گیا ہے۔اس اتفاق رائے کے نتیجے میں شہریوں نے سہولتوں کی فراہمی کے حوالے سے درج ذیل مرحلہ وار ترجیحات مرتب کی ہیں:۔

1- شہریوں کے مطابق غیر محفوظ سکول عمارتوں کی مرمت اور مکمل بحالی پہلی ترجیح ہونی چاہیے۔

2- پینے کے صاف پانی کی فراہمی سکول جانے والے بچوں کی بنیادی ضرورت اور اس کی فراہمی اہم ترجیح ہے۔

3- چاردیواری کی فراہمی، شہریوں کا ایک اور اہم مطالبہ ہے، اور جس کی فراہمی کو جلد یقینی بنانا ہوگا۔

شہریوں نے سہولتوں کی فراہمی کے لیے مرحلہ وار لڑکیوں اور لڑکوں کے سکولوں کے حوالے سے منصوبہ بندی کی ہے ۔

شہری یہ سمجھتے ہیں کہ سب سے پہلے ایسے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا جہاں طلباء کا اندراج دیگر سکولوں کی نسبت زیادہ ہے۔ایسے سکولوں میں ترجیح درج ذیل بنیاد پر ہونی چاہیئے :

1- لڑکیوں کے سکول ۔

2- ایسے سکول جن میں مخلوط تعلیم دی جاتی ہو لیکن ان میں بچیوں کی تعداد زیادہ ہو۔

3- لڑکوں کے ایسے سکول جہاں شرح داخلہ زیادہ ہو۔

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:

شہریوں کا مطالبہ: تعلیمی معیار میں بہتری کیلئے طلباء اور اساتذہ کے تناسب کو متوازن کیا جائے۔

طلباء اور اساتذہ کا موزوں[1] تناسب معیاری تعلیم کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم عنصر ہے، لیکن ضلع کوئٹہ کے بہت سے تعلیمی اداروں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب انتہائی غیر متوازن ہے۔ضلع میں ایسے سکولوں کی خاصی تعداد ہے جہاں یہ تناسب 5:1 (ہر پانچ طالب علموں کے لئے ایک استاد) یا اس سے بھی کم ہے جیسا کہ درج ذیل گراف میں ظاہر کیا گیا ہے۔

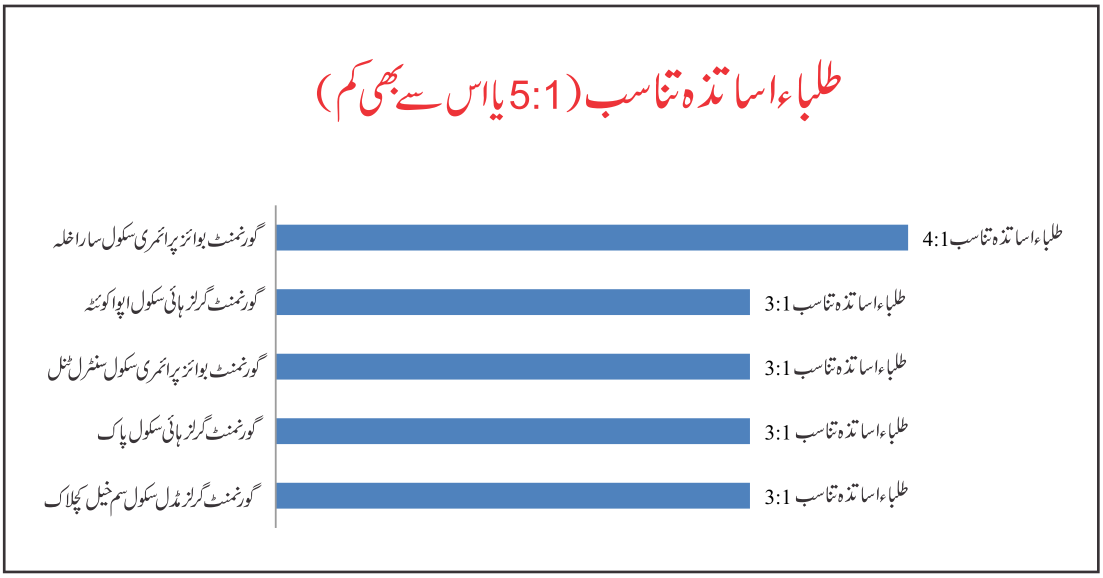

جبکہ ایسے بھی سکول ہیں جہاں 100 اور اس سے بھی زائد طلباء کے لئے فقط ایک استاد ہے، آگے دیئے گئے گراف میں چند ایسے سکول دیئے گئے ہیں جہاں طلباء اساتذہ تناسب 97:1 یا اس سے بھی زیادہ ہے۔

[1] گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق طلباء اور اساتذہ کا موزوں تناسب 40:1 ہے۔

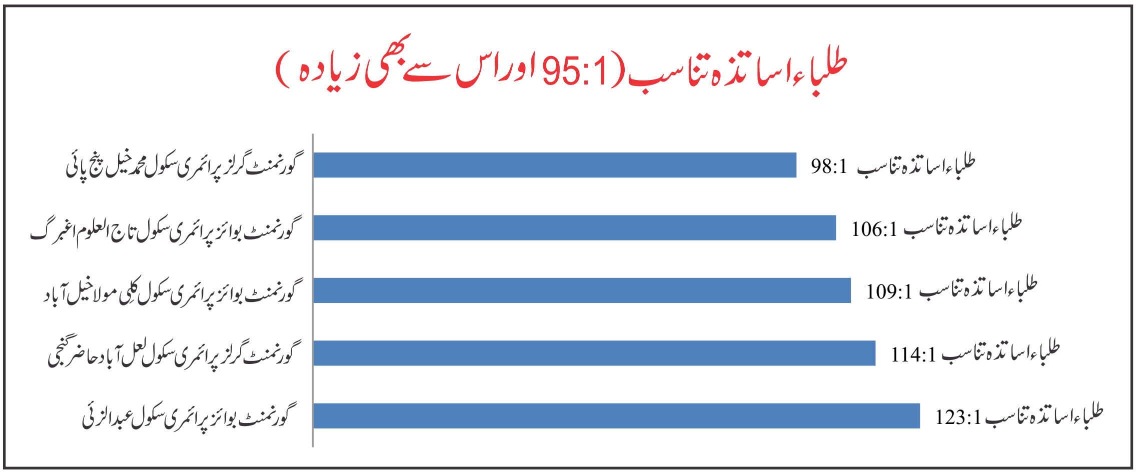

سکولوں میں طلباء و اساتذہ کا یہ تناسب دونوں صورتوں میں غیر متوازن ہے۔

شہری مطالبہ کرتے ہیں کہ یہ تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار، جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد کا تناسب معیاری تصور کرتا ہے، کے مطابق ہونا چاہیئے۔ اس تناسب کو مرحلہ وار توازن پر لانے کے لیے اس ایجنڈا میں توجہ دی گئی ہے۔ اس منصوبہ بندی کے اپنائے جانے کی صورت میں 2018ء تک تمام پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں یہ تناسب مرحلہ وار 40:1 تک ہو سکتا ہے۔

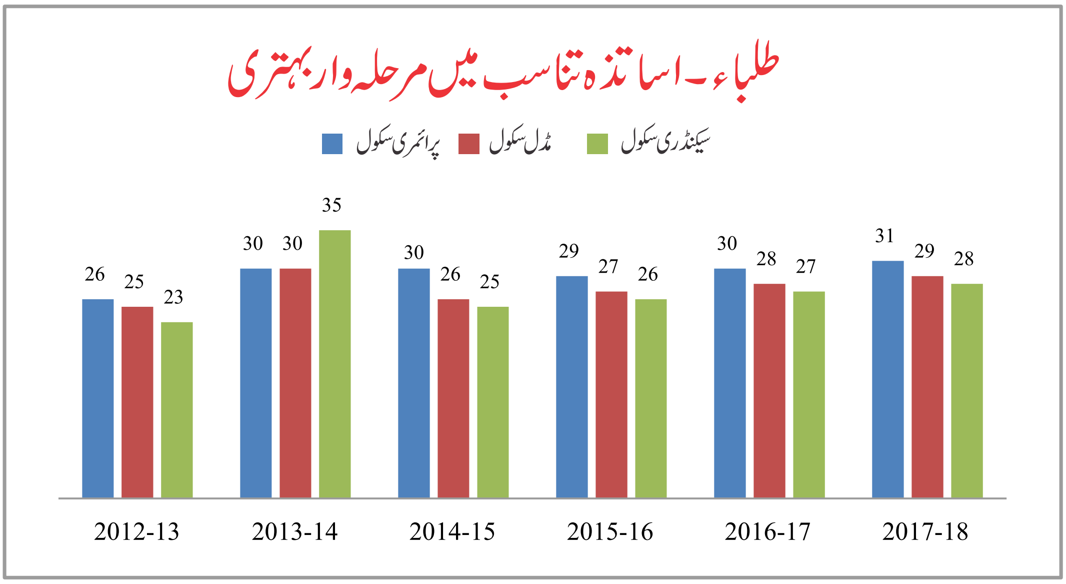

سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت کی ضرورت:

شہریوں کا مطالبہ: بہتر تعلیم کیلئے سکولوں میں درکار کمرہ جماعت مہیا کیے جائیں

ضلع میں بہت سے سکول ایسے ہیں جہاں کمرہ جماعت کی ضرورت ہے، مگر وسائل کی عدم دستیابی کے باعث اور موثر منصوبہ بندی نہ ہو سکنے کے باعث ان کی تعمیر نہیں ہو پا رہی۔ اعداد و شمار کا تجزیہ یہ بتاتا ہے کہ اگلے پانچ سالوں میں موجودہ سکولوں میں 677 نئے کمرہ جماعت کی ضرورت ہوگی۔ یہ کمرہ جماعت پانچ سالوں میں مرحلہ وار تعمیر کیے جا سکتے ہیں۔ نئے کمرہ ہائے جماعت کی فراہمی کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے ایسے سکولوں کو ترجیح دی گئی ہے جہاں فی جماعت طلباء کی تعداد کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔

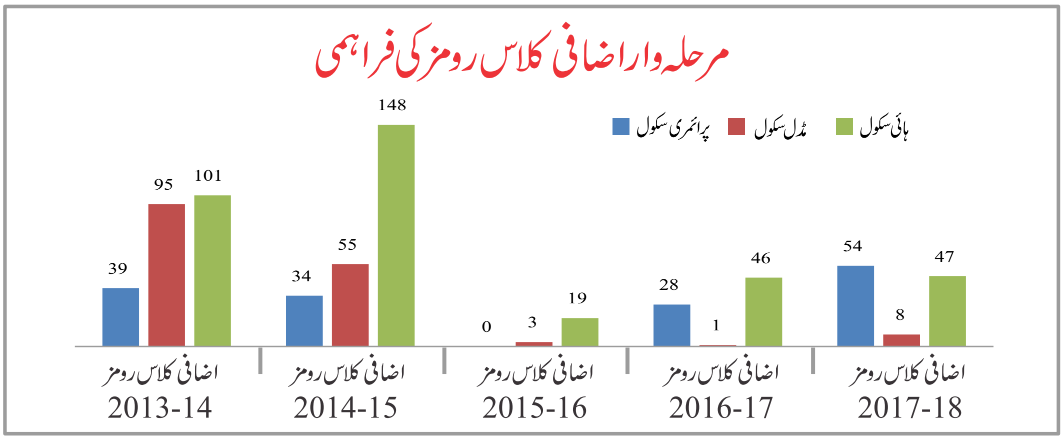

نوٹ: ضمیمہ نمبر 2 میں ایسے سکولوں کے نام دیئے گئے ہیں جہاں مرحلہ وار نئے کمرہ جماعت تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔

ضلع کوئٹہ کا تعلیمی بجٹ:

2012-13ء میں ضلع کا تعلیمی بجٹ 1.7 بلین روپے رکھا گیا جو فقط جاریہ اخراجات کی مد میں استعمال ہوا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترقیاتی کام جیسا کہ نئے سکولوں کی تعمیر، سکولوں میں نئے کمروں کی تعمیر، اپ گریڈیشن، بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور سکول عمارت کی مرمت وغیرہ کے لیے وسائل صوبائی تعلیمی بجٹ سے استعمال کیے گئے۔ شہریوں کے مطابق شعبہء تعلیم کی ترقیاتی ضروریات کے حوالے سے ضلع کی سطح پر بھی وسائل مختص کرنا ہوں گے تاکہ ان سے فوری طور پر درکار بنیادی سہولتیں اور دوسری اہم ضروریات پوری کی جا سکیں۔ جاریہ بجٹ میں نان سیلری کے لیے مختص کردہ وسائل بھی موزوں نہیں۔ اس میں سے بھی زیادہ تر سہولیات جیسا کہ بجلی وغیرہ کے بلوں کی ادائیگی پر خرچ ہو جاتا ہے جبکہ کمرہ جماعت میں استعمال ہونے والی تدریسی معاونت کیلئے درکار اخراجات، ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کیلئے کوئی رقم دستیاب نہیں۔

شہریوں کا مطالبہ: بہتر تعلیم کیلئے ضلع کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ کیا جائے

عوامی تعلیمی ایجنڈا میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس رقم میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے تاکہ درکار تعلیمی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

شہریوں کی مجوزہ منصوبہ بندی کے مطابق ضلع کو تعلیم کی مد میں 11 بلین روپے چاہئیں جس میں سے 91 فیصد تنخواہوں (Salary)، غیر تنخواہ اخراجات (Non Salary) اور 9 فیصد ترقیاتی اخراجات کی مد میں درکار ہونگے۔ کوئٹہ کے شہری یہ ادراک رکھتے ہیں کہ فوری طور پر اس رقم کا بندوبست کرنا صوبائی حکومت کے لئے ممکن نہ ہو۔ اس لیے اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ذیل میں پانچ سالوں میں مرحلہ وار اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ یہ اضافہ کوئٹہ کے شہریوں کا مطالبہ اور کوئٹہ کے تمام بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے ضروری ہے۔ تعلیمی اصلاحات کے لئے درکار ان وسائل کی فراہمی کے لئے لازم ہے کہ تمام سیاسی قائدین اور اربابِ اختیار کی عملی معاونت لازم ہے۔

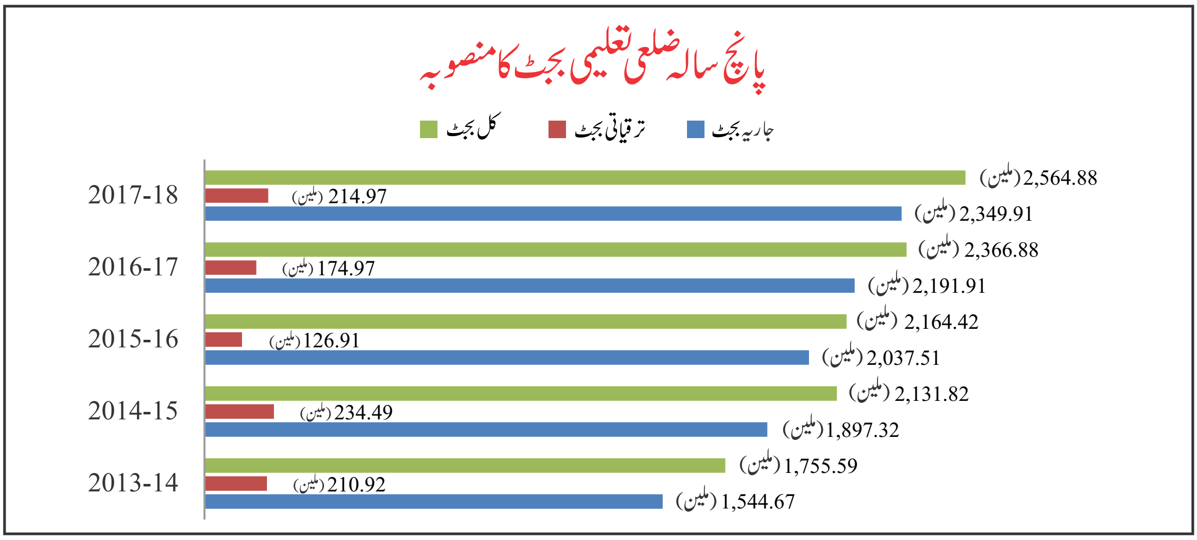

ضمیمہ جات

ضمیمہ نمبر 1: اضافی اساتذہ کی ضرورت 14-2013

ضرورت اضافی اساتذہ پرائمری سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	موجود اساتذہ	استاد اور طلباء کا تناسب	ضرورت اضافی اساتذہ
1	04958	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول عبداللہ زئی	2	123	6
2	13257	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لعل آباد حاضر گنجی	1	114	3
3	13216	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کلی مولا خیل آباد	1	109	3
4	14753	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مدرسہ تاج العلوم اغبرگ	1	106	3
5	11232	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد خیل پنجپائی	1	98	2
6	14757	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مولانو رمحمد نوحصار	1	96	2
7	12470	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول باغ	2	93	4
8	05060	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مالک صافی اللہ خان کچلاک	2	93	4

ضرورت اضافی اساتذہ مڈل سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	موجود اساتذہ	استاد اور طلباء کا تناسب	ضرورت اضافی اساتذہ
1	04972	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول احمد خان زئی	25	50	17
2	04788	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول شاہ نواز سریاب	15	45	7
3	09012	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ	20	43	8
4	04876	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول غریب آباد براہو	4	42	2
5	04854	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول غریب آباد سریاب	18	37	4
6	02969	گورنمنٹ مڈل سکول کلی شاہ نواز	17	35	3
7	05109	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول نوحصار	24	34	3
8	05135	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول عیسیٰ خیل کچلاک	15	31	1

اضافی اساتذہ کی ضرورت 2014-15

ضرورت اضافی اساتذہ پرائمری سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	موجود اساتذہ	استاد اور طلباء کا تناسب	ضرورت اضافی اساتذہ
1	09612	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول پشتون آباد کچلاک	3	88	6
2	12674	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سام خیل غربی	1	86	2
3	04864	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول غائب زئی اغبرگ	2	71	3
4	13274	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول شیر محمد مری کالونی	5	71	7
5	03350	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سراگرگئی	4	70	5
6	15339	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ِکلی ماسٹر سلیم	1	65	1
7	10306	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چلتن پشین سریاب	3	62	3
8	05014	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نور محمد ِکلی بارات کچلاک	3	62	3
9	10310	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گوہرآباد سریاب	5	61	5
10	05015	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول فتح محمد باغ سریاب	5	60	5
11	15338	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول حاجی عبدالسلیم کچلاک	2	60	2
12	04825	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ماڈل کاؤنی سلیمان خیل	2	59	2
13	04801	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کردخاور سریاب	2	59	2
14	10316	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ِکلی مہراب خان کچلاک	2	59	2
15	11231	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ِکلی محمد شاہی	3	57	3
16	15341	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مشرقی بائی پاس	1	57	1
17	05061	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ملک شاہجہان کچلاک	3	57	3
18	15340	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نیو ِکلی میاں خانزئی	1	54	1
19	10323	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ِکلی گشکوری چلتن لائنز	6	53	5
20	05009	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول لانڈی سلطان	3	52	2
21	03435	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رحیم گل بلیلی	2	52	1
22	14756	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ِکلی حبیب خان محمد حسنی	3	51	2
23	12477	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول خروٹی آباد نمبر 4	2	50	1

ضمیمہ نمبر 2: اضافی کمرہ جماعت کی ضرورت (2013-14)

ضرورت اضافی کمرہ جماعت پرائمری سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	کُل کمرہ جماعت	کمرہ جماعت میں موجود طلباء کی اوسط تعداد	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
1	05030	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کلی مالک عبدالعلی	2	135	5
2	05060	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سیف اللہ خان کچلاک	2	93	3
3	05061	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ملک شاہجہان کچلاک	2	85	2
4	05014	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نور محمد کلی بارات کچلاک	2	93	3
5	05009	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول لانڈی سلطان	2	78	2
6	04801	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کردخاور سریاب	1	117	2
7	04958	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول عبدالزئی	3	82	3
8	04870	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ترکھا کانسی	2	72	1
9	04864	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول غائب زئی اغبرگ	1	142	2
10	13274	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول شیر محمد مری کالونی	1	354	8
11	14753	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مدرسہ تاج العلوم اغبرگ	1	106	2
12	14478	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول زریں آباد	1	82	1
13	09612	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول پشتون آباد کچلاک	2	133	4
14	13257	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لعل آباد حاضر گنجی	1	114	2

ضرورت اضافی کمرہ جماعت مڈل سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	کُل کمرہ جماعت	کمرہ جماعت میں موجود طلباء کی اوسط تعداد	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
1	09012	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ	7	122	14
2	04972	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول احمد خان زئی	12	104	19
3	05135	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول عیسیٰ خیل کچلاک	1	465	11
4	04854	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول غریب آباد سریاب	7	96	10
5	10321	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پشتون آباد گلی نمبر 13 باباخالی	7	93	9
6	03440	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول سید آباد	6	117	12
7	03382	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پولیس لائن	4	81	4
8	03358	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دیہور کالونی	6	92	8
9	03421	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کلی کوٹ وال	8	79	8

ضرورت اضافی کمرہ جماعت ہائی سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	کُل کمرہ جماعت	کمرہ جماعت میں موجود طلباء کی اوسط تعداد	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
1	05199	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سملی	4	130	7
2	04855	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کلی جیو	10	110	13
3	04785	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کلی گل محمد	12	85	9
4	03427	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ہزارہ ٹاؤن	14	112	19
5	03361	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کیچی بیگ	24	84	18
6	03371	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نواب محمد اکبر بگٹی	19	96	19
7	03451	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حاجی غیبی روڈ	17	76	10
8	03334	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی عالم خان	10	80	7

ضرورت اضافی کمرہ جماعت (2014-15)

ضرورت اضافی کمرہ جماعت پرائمری سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	موجود اساتذہ	استاد اور طلباء کا تناسب	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
1	05004	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کچلاک	2	63	1
2	04973	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جہانگیر آباد کچلاک	2	62	1
3	04981	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول خودودپیا کوئٹہ	10	44	1
4	05111	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول محراب زئی اغبرگ	2	55	1
5	05047	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نورانی مسجد سریاب	3	47	1
6	05068	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول تھانہ سوناخان سریاب	2	61	1
7	05056	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول حاجی حسن کچلاک	2	59	1
8	03034	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول زوار	1	60	1
9	04849	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گرڈ ہنگل زئی سریاب	7	47	1
10	04851	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول شموزئی سریاب	2	53	1
11	05213	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مینگل آباد کسٹم سریاب	2	54	1
12	14756	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کلی حبیب خان محمد حسنی	3	51	1
13	10306	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چلتن رئیسانی سریاب	3	62	2
14	11224	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول اچکزئی کالونی پشتون آباد	7	49	2
15	12469	گورنمنٹ بوائز جلال الدین	2	61	1
16	12470	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوزباغ	3	62	2
17	10310	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گوہر آباد سریاب	5	61	3
18	12476	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نیو خروٹ آباد کچلاک	3	59	1
19	12674	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سام خیل غربی	1	86	1
20	15338	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول حاجی عبدالسلام کچلاک	2	60	1
21	15339	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کلی ماسٹر سلیم	1	65	1

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	کُل کمرہ جماعت	کمرہ جماعت میں موجود طلباء کی اوسط تعداد	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
22	03436	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کلی شادی خان	2	54	1
23	03418	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مدرستہ البنات	2	67	1
24	03350	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سرا گرگئی	3	93	4
25	03414	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عبدالحلیم کچلاک	1	63	1
26	03384	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کلی کچلاک	2	56	1
27	13208	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مصطفیٰ آباد بنگلزئی	3	53	1
28	11231	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کلی محمد شاہی	3	57	1
29	04946	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سنٹرل جیل ہدیٰ	2	51	1

ضرورت اضافی کمرہ جماعت مڈل سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	کُل کمرہ جماعت	کمرہ جماعت میں موجود طلباء کی اوسط تعداد	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
1	05126	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول محراب خان کچلاک	9	50	2
2	05039	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کاکڑ کالونی نمبر 2	3	77	3
3	09018	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کاکڑ کالونی	13	51	4
4	02969	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کلی شاہ نواز	10	59	5
5	04788	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول شاہ نواز سریاب	12	56	5
6	05109	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول نوہسار	13	62	7
7	05007	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول اٹوزئی کچلاک	2	64	1
8	04876	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول غریب آباد براہو	3	55	1
9	10318	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پیرکانی آباد	8	56	3
10	03378	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول سرکی کلاں	11	64	7
11	09621	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول صدیق آباد	6	68	4
12	03477	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ابراہیم زئی	7	73	6
13	09019	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پوڈگلی	6	56	2
14	03429	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول لوہار کاریز	9	61	5

ضرورت اضافی کمرہ جماعت ہائی سکول

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	کُل کمرہ جماعت	کمرہ جماعت میں موجود طلباء کی اوسط تعداد	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
1	04932	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول جان محمد روڈ کوئٹہ	10	78	7
2	04907	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کچی بیگ سریاب	23	58	6
3	04901	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ساندامن	32	61	11
4	04784	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹ وال کوئٹہ	21	66	9
5	04903	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سپیشل	22	64	9
6	05024	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سارا گرگئی	10	58	3

نمبر شمار	سکول کوڈ	سکول کا نام	کُل کمرہ جماعت	کمرہ جماعت میں موجود طلباء کی اوسط تعداد	ضرورت اضافی کمرہ جماعت
7	05099	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ٹی بی سینٹوریم	12	82	9
8	05129	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سٹاف کالج کوئٹہ	9	59	3
9	05133	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کچلاک	17	75	11
10	05134	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نصیراں	14	79	10
11	03338	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شلدارا	17	63	6
12	03336	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی شیخاں کوئٹہ	20	53	3
13	03416	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مانو جان روڈ ہدیٰ کوئٹہ	15	82	132
14	03480	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شہید گل حسن کاسی	14	54	2
15	03464	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی کتیر کچلاک	5	57	1
16	03453	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سیٹلائٹ ٹاؤن	36	57	8
17	03406	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ریلوے کالونی	45	56	10
18	03355	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پی اے ایف سامونگلی	17	55	3
19	03408	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اریگیشن کالونی کوئٹہ	36	68	17
20	03380	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلی عمر خان	12	54	2
21	03376	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چسمہ خودو	20	62	7

Institute of Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام وانصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org | info@i-saps.org | 051-111-739-739

@I_SAPS | facebook.com/I-SAPS.pk